



**Global Storybooks**

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

گلوبل اسٹوری بکس / Donkey Child

Lindiwe Matshikiza

Meghan Judge

Samrina Sana (ur)



This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.

<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>



گلوبل اسٹوری بکس

**Donkey Child**



Lindiwe Matshikiza

Meghan Judge

Samrina Sana

3

انگریزی / English



یہ ایک چھوٹی سی لڑکی تھی۔ جس نے دور فاصلے پر ایک  
پراسرار چیز دیکھی۔

...

It was a little girl who first saw the  
mysterious shape in the distance.

The donkey child and his mother have grown together and found many ways of living side by side. Slowly, all around them, other families have started to settle.

...

گدھ بچہ اور اس کی ماں ایک ساتھ رہنے اور زندہ رہنے کے لئے مختلف طریقے سیکھے۔ آہستہ آہستہ ان کے ارد گرد رہنے والے باقی گھریں بھی ٹھیک ہو گئے۔



As the shape moved closer, she saw that it was a heavily pregnant woman.

...

جیسے ہی وہ چیز قریب آئی، اس نے دیکھا کہ وہ ایک حملہ تھی۔





شرملا تے ہوئے لیکن وہ بہادر لڑکی اُس عورت کے قریب  
گئی۔ ہمیں اسے اپنے پاس رکھنا چاہیے۔ چھوٹی لڑکی کے  
لوگوں نے فیصلہ کیا۔ ہم اسے اور اس کے بچے کو محفوظ  
رکھیں گے۔

...

Shy but brave, the little girl moved nearer  
to the woman. "We must keep her with us,"  
the little girl's people decided. "We'll keep  
her and her child safe."



گدھے نے اپنی ماں کو اکیلا اور اپنے کھوئے ہوئے بچے کے  
لیے افسوس کرتے ہوئے پایا۔ وہ دونوں دیر تک ایک دوسرے  
کو گھورتے رہے اور پھر ایک دوسرے کو بہت زور سے گلے  
لگالیا۔

...

Donkey found his mother, alone and  
mourning her lost child. They stared at  
each other for a long time. And then  
hugged each other very hard.





لیکن جب انہوں نے بچے کو دیکھا ہر کسی نے حیران ہو کر  
پیچھے کی طرف چھلانگ لگائی۔ ایک گدھا!

...

But when they saw the baby, everyone  
jumped back in shock. "A donkey?!"



بادل اور اُس کا دوست وہ بوڑھا آدمی دونوں غائب تھے۔

...

... the clouds had disappeared along with  
his friend, the old man.

High up amongst the clouds they fell asleep. Donkey dreamed that his mother was sick and calling to him. And when he woke up...

...

بہت اوپر بادلوں کے درمیان وہ سو گئے۔ گدھے کو خواب آتا کہ اس کی مہی بیٹھ رہی ہے اور خبر وہ جاگا۔۔۔



Everyone began to argue. "We said we would keep mother and child safe, and that's what we'll do," said some. "But they will bring us bad luck!" said others.

...

سب لوگ بحث کرنے لگے۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم کو محفوظ رکھیں گے اور تم ہی کریں گے۔ کچھ لوگوں نے کہا۔ لہذا تم بھارت لے کر آؤ۔





اور اس طرح عورت نے خود پھر اکیلا پایا۔ وہ حیران تھی  
کہ وہ اس عجیب بچے کے ساتھ کیا کرے۔ وہ اس بات پر  
بھی حیران تھی کہ وہ اپنے ساتھ کیا کرے۔

...

And so the woman found herself alone  
again. She wondered what to do with this  
awkward child. She wondered what to do  
with herself.



ایک صبح، بوڑھے آدمی نے گدھے سے اُسے پہاڑی کی چوٹی  
پر لے جانے کے لیے کہہ۔

...

One morning, the old man asked Donkey  
to carry him to the top of a mountain.



Donkey went to stay with the old man, who taught him many different ways to survive. Donkey listened and learned, and so did the old man. They helped each other, and they laughed together.

...

مدد کرتے اور مل کر رہتے۔

گدھے اسی بوڑھے آدمی کے ساتھ رہنے چلا گیا جس نے اسے گدھے کی طرح سیکھا ہے۔ گدھے سیکھتا ہے اور سیکھتا رہتا ہے وہ بوڑھے آدمی بھی سیکھتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کی مدد سے اور سیکھتا رہتا ہے۔



But finally she had to accept that he was her child and she was his mother.

...

اور وہ اس کی ماں ہے۔

لیکن آخر کار اسے یہ قبول کرنا پڑا کہ یہ اس کا بچہ ہے





اب اگر بچہ چھوٹا رہتا تو ہر چیز مختلف ہوتی۔ لیکن گدھا بچہ بڑے سے بڑا ہوتا گیا حتیٰ کہ وہ اپنی ماں کی پیٹھ پر پورا نہ آتا۔ اور باوجود اس کے کہ اُس نے بہت کوشش کی لیکن وہ ایک انسان کی طرح برتاؤ نہ کر سکتا۔ اُس کی ماں اکثر تھک جاتی اور تنگ آجاتی۔ بعض اوقات وہ اُس سے جانوروں والے کلام کرواتی۔

...

Now, if the child had stayed that same, small size, everything might have been different. But the donkey child grew and grew until he could no longer fit on his mother's back. And no matter how hard he tried, he could not behave like a human being. His mother was often tired and



گدھا اُٹھا اور اُس نے ایک بوڑھے آدمی کو اُس کی طرف نیچے گھورتے ہوئے دیکھا۔ اُس نے اُس بوڑھے آدمی کی آنکھوں میں دیکھا تو اُسے ایک اُمید کی کرن نظر آئی۔

...

Donkey woke up to find a strange old man staring down at him. He looked into the old man's eyes and started to feel a twinkle of hope.





کشیدگی اور غصہ گدھے میں بڑھتا چلا گیا، وہ یہ نہیں کر  
سکتا تھا وہ، وہ نہیں کر سکتا تھا، وہ ایسا نہیں ہو سکتا  
تھا، وہ ویسا نہیں ہو سکتا تھا۔ وہ اتنا غصہ ہوا کہ ایک ان  
اُس نے اپنی ماں کو لات مار کر میدان میں پھینکا۔

...

Confusion and anger built up inside  
Donkey. He couldn't do this and he couldn't  
do that. He couldn't be like this and he  
couldn't be like that. He became so angry  
that, one day, he kicked his mother to the  
ground.



گدھا بہت شرمندہ تھا۔ اُس نے بھاگنا شروع کیا، جتنا تیز  
اور جتنا دور وہ بھاگ سکتا تھا۔

...

Donkey was filled with shame. He started  
to run away as far and fast as he could.